سوال

(694)فرض نماز کے بعداذکارِ مسنونہ کاجہر غیر مفرط (یعنی آہستہ آواز) کے ساتھ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے یہاں کے حنفی بریلوی ہر نماز کے بعد جوتین دفعہ اونچی آواز سے کلمہ پڑھتے ہیں کیا وہ حدیث سے ثابت ہے؟ کیا اس کے متعلق مسند امام اعظم میں بھی کچھ لکھا ہے۔ تفصیل سے جواب دیں کیونکہ میں نے حصن حصین میں نمازکی دعاؤں کے بارے میں پڑھا تھا جوکہ نماز کے بعد پڑھی جاتی ہیں۔ اس میں امام جزری نے اس کے متعلق کچھ نہیں لکھا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

مذاہبِ اربعہ اس بات پر متفق ہیں، کہ فرض نماز کے بعد ذکر اذکار سِرّی ہونا چاہیے۔ امام ابن بطال وغیرہ فرماتے ہیں : ' أَصحَابُ المَذَاہِبِ المَتبُوعَةِ، وَغَیرِہِم مُتَّفِقُونَ عَلٰی عَدَمِ استِحبَابِ رَفعِ الصَّوتِ بِالتَّکبِیرِ، وَالذِّکرِ' المرعاۃ : ۱/ ۱۶،

''مروجہ مذاہب ذکر و تکبیر کی آواز بلند نہ کرنے پر متفق ہیں۔''

اسی طرح ''مشکوٰۃ'' کے حواشی میں علامہ ملا علی قاری حنفی سے منقول ہے :

'نَصَّ بَعضُ عُلَمَائِنَا، بِأَنَّ رَفعَ الصَّوتِ فِی المَسَاجِدِ حَرَامٌ، وَلَو بِذِکرٍ'

یعنی ہمارے بعض علماء نے تصریح کی ہے کہ مسجدوں میں آواز بلند کرنا حرام ہے۔ اگرچہ ا کا ذکر کرنا ہی مقصود کیوں نہ ہو۔

لیکن راجح بات یہ ہے، کہ اذکارِ مسنونہ کاجہر غیر مفرط (یعنی آہستہ آواز) کے ساتھ ذکر کا جواز ہے۔ لیکن اجتماعی شکل و صورت میں نہیں۔ جس طرح کہ اہل بدعت کی عادت ہے۔ تفصیل کےلیے ملاحظہ ہو! مرعاۃ المفاتیح (۱/ ۱۶،)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ